# سرمایہ کاری بذریعہ میوچل فنڈز

(تحریر: مشمومہ زہرہ مجید، میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان)

مشمومہ زہرہ مجید، چیف ایگزیکٹو آفیسر
(میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان)

## میوچل فنڈز کیا ہیں؟

میوچل فنڈ ایک خاص قسم کا سرمایہ کاری ہے جو بہت سارے سرمایہ کاروں سے رقم جمع کرتا ہے اوران کی جانب سے مقرر کردہ مقاصد کے مطابق سرمایہ کاری کرتا ہے اور اس کا انتظامی ماہر اثاثہ جات کمپنی کے ذمہ ہوتا ہے۔ رقم کا یہ بڑا ذخیرہ ہر سرمایہ کاری کی قوت اس سے کئی گنا بڑھ دیتا ہے جتنی کہ وہ اپنے طور پر رکھتے ہیں۔ انتظامی اخراجات منہا کرنے کے بعد میوچل فنڈز سے ہونے والی آمدنی (ڈیویڈنڈز، کیپٹل منافع یا نقصان) سرمایہ کاروں میں ان کی سرمایہ کاری کے تناسب سے تقسیم کردی جاتی ہے۔ سرمایہ کاری کرتے وقت اس کہاوت پر عمل کیا جاتا ہے کہ ''اپنے سارے انڈے ایک ٹوکری میں نہ رکھو۔'' اس کے نتیجے میں فنڈ یونٹس اجتماعی طور پر مختلف انواع کی سرمایہ کاری کے فوائد سمیٹنے کے قابل ہوجاتے ہیں، جس سے وہ فرداً فرداً سرمایہ کاری کی صورت میں ان کی دسترس سے باہر تھے۔

میوچل فنڈ کی دو اقسام ہیں، اول: اوپن اینڈ، دوم: کلوزڈ اینڈ۔ اوپن اینڈ میوچل فنڈ میں شیئرز کی مخصوص تعداد طے شدہ نہیں ہوتی۔ اس کے یونٹ مسلسل جاری کیے اور واپس لیے جاتے ہیں۔ انویسٹرز کو کسی بھی وقت موجودہ مارکیٹ ویلیوز خریدنے اور بیچنے کی سہولت حاصل ہوتی ہے، جس کا انحصار فنڈز سیکیورٹی پرفارمنس پر ہوتا ہے جبکہ دوسری جانب کلوزڈ اینڈ میوچل فنڈ کی صورت میں شیئرز کی تعداد مقرر شدہ ہوتی ہے اور ان کی خرید وفروخت ثانوی مارکیٹ کے طور پر کی جاتی ہے۔ ان کی ویلیو مارکیٹ میں گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔

## میوچل فنڈز بمقابلہ براہ راست سرمایہ کاری:

میوچل فنڈز اس لحاظ سے زیادہ پسند کیے جاتے ہیں کہ ان کے ذریعے مالیاتی مارکیٹ میں سرمایہ کاری آسان ہوجاتی ہے۔ انیوسٹرز کے نکتہ نظر کے مطابق میوچل فنڈز متعدد خوبیوں کے حامل ہیں جیسے:

☆ پیشہ ورانہ انتظامی مہارت اور معیاری سیکیورٹیز پر تحقیق

☆ سرمایہ کاری مفادات کو وسیع تر اسٹاک میں پھیلانا جس میں انویسٹر اس کی معمولی سی تعداد خریدتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے تمام انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہیں رکھتا۔

☆ فنڈز میں چھوٹی چھوٹی مقرر کردہ رقوم مثلاً پاکستانی روپے 1000/ 5000 ماہانہ۔

☆ اسٹاک مارکیٹ میں ایسے اسٹاکس کا فائدہ اٹھانے کی اہلیت، جس نے اپنی کارکردگی سے دوسروں کو مات دے دی ہو۔

☆ اپنے یونٹس کی کسی بھی وقت نقد رقوم میں تبدیل کرنے اور ہفتہ کے 6 روز رقم وصول کرنے کی صلاحیت

اکانومی آف اسکیل کیونکہ میوچل فنڈ کی خرید وفروخت بڑے پیمانے پر کی جاسکتی ہے اور اس کی ٹرانزیکشن لاگت اس کے مقابلے میں کم ہے جو کسی شخص کو انفرادی طور پر سیکیورٹیز کی ٹرانزیکشن کی صورت میں ادا کرنی ہوتی ہے۔

## پاکستان میں میوچل فنڈز کی اقسام:

میوچل فنڈز انڈسٹری نے گزشتہ کم وبیش 12 سال کے دوران کئی پرکشش پروڈکٹ متعارف کرائے ہیں جو چھوٹے سرمایہ کار ر بچت کرنے والے کے لیے جاذب نظر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میوچل فنڈ نے گاہکوں کو متاثر کیا اور دائرہ کار کو وسعت دی۔ 1990 کی دہائی کے اواخر تک پاکستان میں میوچل فنڈز دو طرح کے تھے ایک اکویٹی اور دوسرے بیلنسڈ فنڈز اور ان دونوں میں اوپن اینڈ اور کلوزڈ اینڈ۔ اس کے بعد میوچل فنڈز کی متعدد پروڈکٹ متعارف کرائے گئے جن میں پنشن فنڈز، منی مارکیٹ فنڈز، فنڈ آف فنڈز، انکم فنڈز، کیپیٹل پروٹیکشن ر پری ویشن فنڈز، انڈیکس ٹریکٹر فنڈز اور کموڈیٹیز فنڈز شامل ہیں۔ ان کا منافع ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ ہونے کے باعث انویسٹرز کی بڑی تعداد کو اپنی طرف کھینچا۔ یہ سرمایہ کاروں کی ضرورت پوری کرنے کے ساتھ کم خطرات کے حامل ہیں۔ مزید براں میوچل فنڈز انڈسٹری کی جانب سے شرعی شرائط کو پورا کرنے والے فنڈز بھی درج بالا کیٹگریز میں متعارف کرائے ہیں۔ فنڈز کے یہ کثیر التعداد پروڈکٹ ایسے انویسٹرز کی ضروریات اور نفسیات کو دیکھتے ہوئے پیش کیے گئے ہیں جو موجودہ آمدنی میں اضافہ کے خواہشمند ہیں لیکن نقصان کے خطرات سے بھی بچنا چاہتے ہیں۔ ان انویسٹرز کے لیے بھی کشش رکھتے ہیں جو طویل المدت سرمایہ کاری کی خواہش رکھتے ہیں تاکہ ریٹائرمنٹ کے وقت درپیش مسائل حل کرسکیں۔

اس لیے انویسٹر کے سامنے سرمایہ کاری کے لیے میوچل فنڈز کی ایک بڑی رینج موجود ہے۔ نیز مکس سرمایہ کاری بھی ممکن ہے جو ہر انویسٹر اپنی ضروریات اور مقاصد کے پیش نظر کرسکتا ہے جیسے ریٹرن کیسی ہو؟ خطرات سے بچاؤ، وقت کا تعین اور سنبھالنے کی ضروریات وغیرہ

عموماً لوگ ان شعبوں میں کام کررہے ہیں جو سرمایہ کاری سے تعلق نہیں رکھتے۔ اس لیے ان کے پاس انویسٹمنٹ کے حوالے سے تحقیق کرنے اور بہتر مواقع تک رسائی کی تلاش کے لیے وقت یہی نہیں یا بہت کم وقت ہے۔ ایسے لوگوں کو سرمایہ کاری کا سفر میوچل فنڈز سے ہی شروع کرنا چاہیے۔ اس طرح انہیں تجربہ کار ماہرین کی ایک ٹیم بھی دستیاب ہوتی ہے۔

مناسب میوچل فنڈ منتخب کرتے وقت پہلا کام یہ ہونا چاہیے کہ اپنی ضروریات اور مقاصد کو طے کیا جائے جو ممکنہ طور پر یہ ہیں:

☆ ریٹرن کی ضروریات: یہ دیکھیں کہ آپ کو کس انداز میں آمدنی درکار ہے۔

☆ خطرات سے بچاؤ: آپ کو کس حد تک نقصان کا خطرہ برداشت کرسکتے ہیں۔

☆ وقت کا تعین: آپ کو کب اپنی رقم واپس لینا ہے۔

☆ آمدنی ماہانہ ہو یا اسے بڑھنے دیں گے۔

خود سے یہ سوال بھی پوچھیں کہ آپ مزاجاً کس قسم کے انویسٹر ہیں: جارحانہ، درمیانے یا قدیم تصورات کے حامل ہیں؟

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ آپ کم خطرات کے ساتھ بلند منافع حاصل نہیں کرسکتے۔ نقصان کے خطرات اور منافع کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ایک بڑھے گا تو دوسرا بھی بڑھے گا۔ اسی طرح ایک کم تو دوسرا بھی کم۔

درج بالا انداز پر کیے گئے تخمینہ کو بنیاد بنائے ہوئے اپنے لیے میوچل فنڈ کا انتخاب کریں اور پھر اس کی وقفہ وقفہ سے نگرانی بھی کرتے رہیں۔

طویل المدت سرمایہ کاری: اگر آپ طویل المدت سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں فرض کریں 5 سال سے زائد مدت کے لیے تو آپ تیزی سے بڑھنے والے شعبے میں رقم لگائیں اور اکویٹی میوچل فنڈز میں کم سے کم سرمایہ کاری کی جائے۔ ریٹائرمنٹ کے وقت یا بچوں کی تعلیم کے معاملات طویل المدت زمرے میں آتے ہیں۔

درمیانی مدت کے لیے ایسے انویسٹر جو ایک سے پانچ سال کے دوران اپنی رقم کی واپسی نہیں چاہتے کیونکہ اس محدود میں منافع کی شرح کم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ احتیاط لازمی شرط ہے۔ آپ کو بیلنسڈ فنڈز اور انکم فنڈز کی جانب دیکھنا چاہیے۔

(باقی صفحہ 6 پر ملاحظہ کیجیے)

# میوچل فنڈز
# MUTUAL FUNDS

## میوچل فنڈ انڈسٹری کے فروغ میں
## ایس ای سی پی کا کردار

میوچل فنڈز (جنہیں اجتماعی سرمایہ کاری اسکیمز بھی کہا جاتا ہے) کو کیپیٹل مارکیٹ کی ترقی میں بنیادی اہمیت حاصل ہے اس لیے کہ یہ سرمایہ کاری کی مختلف ضرورتوں کے حوالے سے نہ صرف انہیں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں بلکہ یہ عام انویسٹر اور کیپیٹل مارکیٹ کے درمیان رابطے کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ یہ سرمایہ کار کو تنوع اور چناؤ کے لیے وسیع میدان فراہم کرتے ہیں۔ میوچل فنڈز انویسٹرز کو فائدہ حاصل کرنے کے مواقع زیادہ اور کثیر تعداد میں پیش کرتے ہیں جبکہ اس کے ساتھ ہی نقصان کے خطرات کو بھی کم ترین سطح پر لے آتے ہیں۔ یہ سرمایہ کاری کے نظم وضبط میں زیادہ ماہرانہ استعداد کے حامل ہیں۔

پاکستان میں اثاثہ جاتی انتظام سنبھالنے والی کمپنیوں کی تعداد 30 اکتوبر 2015 کے اعداد وشمار کے مطابق 23 ہے۔ یہ 175 مختلف اقسام کے میوچل فنڈز کے ذریعے 509 ارب روپے کے اثاثہ جات پر نظمی حوالے سے اپنا فعال کردار ادا کر رہی ہیں جبکہ 2002 میں اس کا اثاثہ جاتی حجم صرف 24 ارب روپے تھا۔

وسیع تر تناظر میں میوچل فنڈز کی نگرانی کا فریم ورک اپنے اندر ایسے تمام عناصر کو سموئے ہوئے ہے جو فنڈ مینجمنٹ انڈسٹری کے بہتر انتظام کے لیے درکار ہیں۔ نگرانی کا یہ فریم ورک SECP کا متعین کردہ ہے جو میوچل فنڈ انڈسٹری کی دیکھ بھال عالمی سطح پر دستیاب خطوط کے عین مطابق ہے اور انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سیکیورٹیز کمیشن کے تیار کردہ اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہیں۔ مثال کے طور پر فریم ورک کا تقاضہ ہے کہ اثاثہ جاتی مینجمنٹ کمپنی (AMC) کے کرتا دھرتا مقرر کردہ فٹنس اور ملکیت کے معیار پر پورا اترے۔ اس میں مالیاتی امانت و دیانت پر بہت زور دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ منتظمین کا امانت کے حوالے سے چوکنا رہنا ان کی اولین ذمے داری ہے۔ اس کے ساتھ ہی منتظمین کو اس بارے میں بھی پابند قرار دیا گیا ہے کہ وہ فنڈز کے لیے آزاد ٹرسٹی کی تقرری کریں اور یونٹ ہولڈرز کے اثاثہ جات کی وسیع تر مقامات اور شعبہ جات میں سرمایہ کاری کی جائے تا کہ کسی کو خصوصی رعایت، معاونت یا فائدہ پہنچانے کا تاثر قائم نہ ہو۔ مزید برآں اس امر کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے کہ کسی بھی فنڈ کا دستاویزاتی عمل مناسب حد تک تفصیلی ہو اور مختلف اوقات میں انویسٹر کو مطلوبہ معلومات فراہم ہوں اور ایس ای سی پی کو اس کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف انضباطی عمل کرنے کا اختیار ہو۔

حال ہی میں انویسٹر کے مفادات کے تحفظ کے لیے اور فنڈ منیجرز کو زیادہ لچکدار سہولتیں دینے کے لیے کمیشن نے ایک مشاورتی عمل کے بعد نان بینکنگ فنانس کمپنیوں اور نوٹیفائیڈ ریگولیشن 8200 کے ذریعے بعض نئے تصورات متعارف کرائے ہیں جو عالمی سطح پر بہترین نتائج کے حامل ہیں۔ اثاثہ جاتی انتظام سنبھالنے والی کمپنیوں (AMCs) کو دیگر فنڈز کے انتظامات کے حوالے بھی بعض سرگرمیوں کی اجازت دی ہے، جن میں REIT مینجمنٹ سروسز اور پرائیویٹ پول آف فنڈ کا انتظام شامل ہے تا کہ مالیاتی کاروبار کو مزید وسعت فراہم کی جائے۔

پرائیویٹ فنڈز ریگولیشن کے نام سے تجربہ کار اہل انویسٹرز کے لیے نیا مجموعہ بھی متعارف کرایا گیا ہے جس کی مدد سے نئے فنڈز مثلاً ہیج فنڈز (hedge-funds)، انفرا اسٹرکچر فنڈز، ایس ایم ای فنڈ، ڈیٹ فنڈ، (debt-fund) وغیرہ متعارف ہوں گے۔ پرائیویٹ فنڈ مینجمنٹ کمپنی اہل انویسٹر کی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی مالیاتی اثاثہ جات بشمول اکویٹی سیکیورٹیز، ڈیٹ سیکیورٹیز وغیرہ میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔ علاوہ ازیں پرائیویٹ فنڈز کے کم از کم حجم کی شرط اور اس میں اہل انویسٹر کی زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے۔

میوچل فنڈ کے اخراجات کو بھی عالمی سطح پر دستیاب خطوط کی اتباع کرتے ہوئے SECP نے مقررہ حد میں لانے کے لیے زیادہ سے زیادہ اخراجات کی حد کے تناسب کا تصور متعارف کرایا ہے۔ اس طریقہ کار کے نافذ العمل ہونے سے انویسٹر مختلف فنڈز کے اخراجات کا تقابل کرنے کے قابل ہو گیا ہے اس کے نتیجے میں وہ بہتر آگہی کے ساتھ سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے کی اہلیت حاصل کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے وصول کی جانے والی زیادہ سے زیادہ انتظامی فیس میں بھی خاطر خواہ کمی کی ہے جس کا فائدہ چھوٹے سرمایہ کاروں کو پہنچے گا۔

چھوٹے شہروں میں رہائش پذیر سرمایہ کاروں تک میوچل فنڈ کی رسائی کو فروغ دینے کے لیے اور بچت کے مواقع بڑھانے کی غرض سے ایس ای سی پی کی جانب سے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (AMCs) کو یہ سہولت فراہم کی ہے کہ وہ مختلف شہروں میں مشترکہ کاروباری مراکز قائم کر لیں۔ اس سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے ایبٹ آباد میں پانچ AMCs نے اپنی شاخیں قائم کر لی ہیں۔ اس تصور کے پیچھے یہ مقصد کارفرما ہے کہ انویسٹرز کو سرمایہ کاری کے لیے ایک ہی مقام پر کیپیٹل مارکیٹ سے متعلق تمام سرگرمیاں دستیاب ہوں اور اس کے نتیجے میں کیپیٹل مارکیٹ کے ادارے چھوٹے شہروں کا رخ کریں اور اس کے ساتھ ہی تمام اداروں کو ایک ہی مقام پر موجودگی کے نتیجے میں فنڈز کی فروخت کے حوالے سے ممکنہ بے ضابطگیوں کا خاتمہ بھی کیا جائے۔

SECP کی جانب سے انویسٹرز کو آگہی فراہم کرنے کی غرض سے ''جمع پونجی'' کے نام سے ایک ویب سائٹ بھی متعارف کرائی ہے تا کہ چھوٹے سرمایہ کار کو ترغیب دلائی جائے کہ وہ سرمایہ کاری کی جانب بڑھے۔ اس کے لیے اس میں اعتماد پیدا ہو۔ اس ویب سائٹ میں پاکستان میں دستیاب بچت اور سرمایہ کاری کے تمام پروڈکٹس کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اس میں میوچل فنڈ پر سیر حاصل معلومات دستیاب ہیں۔ اس معلوماتی (جمع پونجی) ویب سائٹ کے ذریعے نئی جنریشن کی بڑی تعداد کو سرمایہ کاری کے شعبے میں آنے کے روشن امکانات ہیں۔

**میوچل فنڈ کے اخراجات کو عالمی سطح پر دستیاب خطوط کی اتباع کرتے ہوئے SECP نے مقررہ حد میں لانے کے لیے زیادہ سے زیادہ اخراجات کی حد کے تناسب کا تصور متعارف کرایا ہے۔ اس طریقہ کار کے نافذ العمل ہونے سے انویسٹر مختلف فنڈز کے اخراجات کا تقابل کرنے کے قابل ہوگیا ہے اس کے نتیجے میں وہ بہتر آگہی کے ساتھ سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے کی اہلیت حاصل کر لیتا ہے۔**

**SECP کی جانب سے انویسٹرز کو آگہی فراہم کرنے کی غرض سے ''جمع پونجی'' کے نام سے ایک ویب سائٹ بھی متعارف کرائی ہے تا کہ چھوٹے سرمایہ کار کو ترغیب دلائی جائے کہ وہ سرمایہ کاری کی جانب بڑھے۔ اس کے لیے اس میں اعتماد پیدا ہو۔ اس ویب سائٹ میں پاکستان میں دستیاب بچت اور سرمایہ کاری کے تمام پروڈکٹس کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔**